DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 697

DATED. 12-08-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان سے امن ترقی اور خوشحالی کا پیغام دینگے، گورنر جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ بگٹی نے کوئٹہ میں انٹرنیشنل خطاطی نمائش منعقد کرانے کا اعلان کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
03	زندہ قومیں اپنے اسلاف کو قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھتی ہیں، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوامی مسائل کا بروقت حل ہماری اولین ترجیح ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
05	محکمے شفافیت کے ساتھ فنڈز کا استعمال یقینی بنائیں، میر شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان بھر میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبے جاری ہیں، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	سہ ملکی مکہ دفاعی معاہدہ خوش آئند ہے، محمد زرین مگسی	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کی ترقی اور امن حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوام تک سہولیات بروقت شفاف انداز میں پہنچائی جائیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان ہائیکورٹ کے نئے تعینات ہونیوالے 3 ایڈیشنل ججز نے حلف اٹھالیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	آئی جی ایف سی بلوچستان نارتھ کا ہنہ اوڑک کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ میں 300 ارب روپے سے بی آر ٹی منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	محکمہ ماحولیات کا آلودگی پھیلانے والے یونٹس کے خلاف کارروائی کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان 1 لاکھ 19 ہزار سے زائد خاندان امداد سے محروم، عالمی بینک	جنگ ودیگر اخبارات
16	سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت	جنگ ودیگر اخبارات
17	بی این پی کا آج وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے بائیکاٹ کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے مسائل کا حل علیحدگی پسندی یا تشدد نہیں، انوارالحق کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
19	شاہراہوں کی بندش ٹرکوں کو جلانا اور عوام کو تنگ کرنا قابل مذمت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	باخبر ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور میں آپریشن 5 دہشتگرد ہلاک اسلحہ وگولہ بارود برآمد، آئی ایس پی آر، کوئٹہ میں فائرنگ سے سیاسی قبائلی رہنما جاں بحق، ڈیرہ مراد جمالی مسلح افراد شہریوں سے نقدی اور موٹر سائیکل چھین کر فرار، خاران سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہسپتال منتقل، سیکورٹی صورتحال کوئٹہ سے ٹرین سروس ایک روز کیلئے معطل، حاجی شہر قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے مسافر گاڑیوں کو لوٹ لیا

عوامی مسائل:

موبائل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ کی بندش سے تاجر مشکلات کا شکار، نال پی ٹی سی ایل ایکسچینج کو جدید خطوط پر اپ گریڈ کرنے کا مطالبہ، ثاغی شہر کچرے کے ڈھیر میں تبدیل حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ، چاغی شہر کا واحد آر ایچ سی ہسپتال ڈاکٹر سے محروم،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.08.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں ملاقات کے دوران صوبے کے مجموعی سیاسی وانتظامی صورتحال، عوامی مسائل ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن وامان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی وجمہوری قوتوں کو ساتھ لے کے صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے موثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنانے کیلئے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا، بہرحال بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوامی مسائل کا حل آئین پاکستان کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے پرامن سیاسی مکالمے، مضبوط وفاقی تعاون اور مقامی لوگوں کو بااختیار بنانے میں پنہاں ہے رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو طویل عرصے سے بنیادی سہولیات کی کمی م احساس محرومی اور امن وامان کے چیلنجز کا سامنا ہے بلوچستان کا بنیادی عوامی مسائل میں تعلیم وصحت کی صورتحال، صوبے کے دور دراز اضلاع میں اسکولوں اور ہسپتالوں میں بہتری لانا ہے جبکہ موجودہ طبی مراکز میں ڈاکٹروں اور ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہئے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**آٹے کی قیمتیں اور انتظامی مشکلات** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Defeating poverty" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ہتھیار سے امید تک بلوچستان میں سرنڈر، مفاہمت اور پرامن معاشرتی واپسی** "کے عنوان سے ماہ رنگ مری نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 1 Dated: 12 AUG 2026 Page No. 1

جشن آزادی شایانِ شان انداز میں منا کر

بلوچستان سے امن، ترقی اور خوشحالی کا پیغام دینگے، گورنر جعفر مندوخیل

صوبے بھر میں مزدوروں کو درپیش مسائل اور دور دراز سے آنے والے مزدوروں کو پرسکون ماحول کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے

بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے دن رات محنت کر رہے ہیں، صوبہ سمیت دیگر علاقوں میں امن، خوشحالی، ترقی کے سفر کو تیز کر رہا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کا مقصد بلوچستان کو تعلیم یافتہ، صحت مند اور عوام کا معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مزدوروں کو درپیش مسائل اور دور دراز سے بلوچستان آنے والے مزدوروں کو پرسکون ماحول کی فراہمی اور ان کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، امن، خوشحالی اور صوبے کی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کر رہا ہوں، یوم آزادی شایان شان انداز سے منا کر بلوچستان سے امن، ترقی، خوشحالی کا پیغام دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ منیر احمد کاکڑ، مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سابق صوبائی سیکرٹری اطلاعات [illegible] سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں پاکستان مسلم لیگ لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد کاکڑ نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے رابطہ کرتے ہوئے بلوچستان کی سیاسی صورتحال سمیت بلوچستان بھر میں مزدوروں کو درپیش مسئلہ مسائل، عوامی مشکلات، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع سمیت جشن آزادی کی تیاریوں کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ [illegible] مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ کا بلوچستان میں [illegible] اس موقع پر صوبائی جنرل سیکرٹری لیبر ونگ [illegible] صوبائی [illegible] لیبر ونگ [illegible] نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وفاق نے جو ذمہ داری مجھے سونپی ہے پوری ایمانداری کے ساتھ اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہوں، بلوچستان کے مسائل کے خاتمے، تعلیم، صحت، روزگار کی فراہمی کے لئے بھی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد و مرکزی صدر میاں محمد نواز شریف، وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں بلوچستان کو خوشحال صوبہ بنانے کے لئے اپنی تمام صلاحیتوں کو استعمال میں لا رہے ہیں۔ صوبے بھر میں مزدوروں کو مکمل تحفظ اور پرسکون ماحول کی فراہمی کے لئے بھی خصوصی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ بلوچستان میں عوام کا معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے مرکزی قیادت کے احکامات پر عمل درآمد بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے بلوچستان کے لوگوں سے پیار ہے، بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے دن رات محنت کر رہا ہوں، صوبہ سمیت دیگر علاقوں میں امن، خوشحالی، ترقی کے سفر کو تیز کر رہا ہے تاکہ پرسکون ماحول میں رہ کر بلوچستان کی عوام کو تعلیم، روزگار کے مواقع میسر آئے۔ انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان بھر میں جشن آزادی کو شایان شان انداز سے منا کر امن ترقی خوشحالی کا پیغام دینے میں اپنا رول پلے کرے، جشن آزادی کی تقریبات میں بھرپور انداز سے قومی جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کرکے وطن سے محبت کا اظہار کریں۔

Century Express Quetta

گورنر بلوچستان سرکاری دورے پر نیویارک پہنچ گئے

جعفر مندوخیل انٹرنیشنل یوتھ آرگنائزیشن کے تحت سمٹ میں شرکت کرینگے

نیویارک (آئی این پی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل امریکہ کے سرکاری دورے پر بخیریت نیویارک پہنچ چکے ہیں۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار، نیویارک میں پاکستانی قونصل جنرل عامر اتوزئی، امریکی بزنس مین [illegible] اور [illegible] کے چیف ایگزیکٹو آفیسر [illegible] نے گورنر اور ان کے وفد کے ارکان کا ایئرپورٹ پر استقبال کیا۔ گورنر مندوخیل (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

انٹرنیشنل یوتھ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام "یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس سمٹ" میں شرکت کے سلسلے میں امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں، جہاں وہ پاکستان اور بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی کریں گے۔ دریں اثناء پاکستانی سفیر عاصم افتخار گورنر مندوخیل اور ان کے وفد کے اعزاز میں عشائیہ دینگے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | بدھ 28 صفر المظفر 1448ھ 12 اگست 2026ء | نمبر 219

وزیراعلیٰ بگٹی نے کوئٹہ میں انٹرنیشنل خطاطی نمائش منعقد کرانے کا اعلان کر دیا

بنیان المرصوص کے عنوان سے نمائش آئندہ سال مئی میں ہوگی، اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط شرکت کریں گے

دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جائیگا کہ کوئٹہ کے لوگ فنون لطیفہ سے محبت کرنیوالے ہیں اور انہیں خطاطی سے گہری وابستگی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں "بنیان المرصوص" کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کے لیے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرینا ہوٹل کو میزبانی کے لیے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم سرینا نے اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے نامور فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنون لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لیے ابھی سے انتظامات شروع کیے جائیں اور اسے دو یا تین روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔

سوئی کو ایک جدید اور مثالی سوک سٹی بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رئیس بلوچ، ڈسٹرکٹ کونسل ڈیرہ بگٹی کے وائس چیئرمین میر جمال خان کلپر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز، متعلقہ حکام نے شرکت کی جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے بورڈ حکام، کمشنر نصیرآباد ڈویژن، ڈپٹی کمشنر [illegible] اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی عزت امان بگٹی شریک ہوئے۔ اجلاس میں سوئی ماسٹر پلان فیز ون پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور منصوبے کے مختلف اجزاء کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت سوئی میں روشن سڑکوں، سیوریج سسٹم، میر غلام قادر بگٹی اسٹیڈیم، لیڈیز پارک، بس ٹرمینل، ٹرک اسٹینڈ اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کو حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے 50، 50 فیصد اشتراک سے قلیل مدت میں مکمل کیا جائے گا۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 66 | 12 1446 | 08 2026 | 31

PTCL 081-2827345 081-2827344 | Email | BC m-11

Bullet No. 1 Page No. 3

بنیان المرصوص کے عنوان عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان

پاکستان کے فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا

نمائش میں اسلامی دنیا کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی، میر سرفراز بگٹی کا "رسول رحمت ﷺ" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں "بنیان المرصوص" کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر ..... بقیہ 1 نمبر 7 پر

خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد خوش آئند ہے، پاکستان کے لیے ایک اعزاز ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہ سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرینا ہوٹل کو اس میزبانی کے لیے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم سرینا نے اٹھایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے نامور فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنون لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لیے ابھی سے انتظامات شروع کیے جائیں اور اسے دو یا تین روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آکر اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ سال مئی میں منعقد ہونے والی اس نمائش کا موضوع "بنیان المرصوص" ہوگا اور اسے 9 اور 10 مئی کو منعقد کیا جائے گا، کیونکہ یہ وہ دن ہیں جب پاکستان نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا، جبکہ اس سال "معرکہ حق" کی تقریبات میں خطاطی کو بھی شامل کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر عزت اور وقار میں اضافہ ہو رہا ہے اور حالیہ دنوں میں اسلامی دنیا، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے، جبکہ تجارت رکنے اور تاجروں کے ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور قوم نے جس جذبے اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل فخر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عالمی حیثیت میں بہتری کے مثبت اثرات بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں بھی نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے خطاط واصل شاہ اور سرینا ہوٹل کی انتظامیہ کو تقریب کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کے لیے ایک قابل فخر دن ہے اور آئندہ سال 9 اور 10 مئی کو "بنیان المرصوص" اور "معرکہ حق" کے عنوان سے ہونے والی تقریبات منعقد کی جائیں گی، جن میں خطاطی کو بھی نمایاں مقام حاصل ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو عالمی برادری میں مزید عزت و وقار عطا فرمائے اور ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی معروف خطاط واصل شاہ "رسول رحمت ﷺ" خطاطی نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، ضیاء لانگو اور لعل جان بھی ہمراہ ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سول ماسٹر پلان پر پیش رفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 12 اگست 2026ء بمطابق 28 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 219

بنیان المرصوص خطاطی نمائش کا اعلان

محدود طبقے نے بلوچ عوام کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا

میر سرفراز بگٹی

نمائش آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں منعقد ہوگی' دنیا بھر کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کرینگے' تیاریاں ابھی سے شروع کی جائیں' متعلقہ حکام کو ہدایت

پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی' سوئی کو جدید شہر بنایا جائیگا' ماسٹر پلان کے منصوبوں کے معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا' خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں بنیان المرصوص کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنگل کو پیاس خطاطی نمائش کے افتتاح کے

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کے لئے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرپرست خوشگوار میزبانی کے لئے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم سر بجانے اٹھایا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لئے ابھی سے انتظامات شروع کئے جائیں اور اسے دنیا میں روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آکر اپنے فن کا مظاہرہ کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ سال مئی میں منعقد ہونے والی اس نمائش کا موضوع بنیان المرصوص ہوگا اور اسے 9 اور 10 مئی کو منعقد کیا جائے گا کیونکہ یہ وہ دن ہیں جب پاکستان نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر عزت اور وقار میں اضافہ ہوا ہے اور حالیہ دنوں میں ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعاون کسی جارحیت کے لئے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لئے ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے جبکہ تجارت روکنے اور تاجروں کے ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور قوم نے جس جذبے اور اتحاد کا مظاہرہ کیا وہ قابل فخر ہے۔ سرفراز بگٹی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عالمی حیثیت میں بہتری کے مثبت اثرات بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں بھی نمایاں طور پر محسوس کئے جا رہے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

جہانگیر خان، پراجیکٹ ڈائریکٹر رحیم بلوچ، چیف آف فیلم وائیرہ جلال خان کلیم اور دیگر اسٹیک ہولڈرز متعلقہ حکام نے شرکت کی جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے اعلیٰ حکام، کمشنر ڈی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر سالار محمود زہرہ بگٹی زوہیب الحسن اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی حرمت امان بگٹی شریک ہوئے۔ اجلاس میں سوئی ماسٹر پلان پر اب تک ہونے والی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور شرکاء کو منصوبے کے مختلف اجزاء کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت سوئی میں روشن سڑکوں، سیوریج سسٹم، میر غلام قادر بگٹی اسٹیڈیم، لیڈیز پارک، بس ٹرمینل، ٹرک اسٹینڈ اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کو حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے 50، 50 فیصد اشتراک سے قلیل مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس سے سوئی میں شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی کو ایک جدید اور مثالی شہر بنایا جائے گا اور سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 238 بدھ 28 صفر المظفر، 12 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، وزیر اعلیٰ

آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں بیان الرصوص کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کا انعقاد کیا جائے گا

پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہونگے، "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں "بیان الرصوص" کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کے لیے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرینا ہوٹل کو ہی میزبانی کے لیے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم سرینا نے اٹھایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے نامور فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنون لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لیے ابھی سے انتظامات شروع کیے جائیں اور اسے دو یا تین روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ سال مئی میں منعقد ہونے والی اس نمائش کا موضوع "بیان الرصوص" ہوگا اور اسے 9 اور 10 مئی کو منعقد کیا جائے گا کیونکہ یہ وہ دن ہیں جب پاکستان نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا جبکہ اس سال "معرکہ حق" کی تقریبات میں خطاطی کو بھی شامل کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر عزت اور وقار میں اضافہ ہو رہا ہے اور حالیہ دنوں میں اسلامی دنیا، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے، جبکہ تجارت روکنے اور تاجروں کے ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور قوم نے جس جذبے اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل فخر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عالمی حیثیت میں بہتری کے مثبت اثرات بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں بھی نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے خطاط واصل شاہد اور سرینا ہوٹلز کی انتظامیہ کا تقریب کے انعقاد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کے لیے ایک قابل فخر دن ہے اور آئندہ سال 9 اور 10 مئی کو "بیان الرصوص" اور "معرکہ حق" کے عنوان سے بڑے پیمانے پر تقریبات منعقد کی جائیں گی، جن میں خطاطی کو بھی نمایاں مقام حاصل ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو عالمی برادری میں مزید عزت و وقار عطا فرمائے اور ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے۔

سوئی ماسٹر پلان کو عوامی خدمت کا ماڈل سمجھ کر مکمل کیا جائے، سرفراز بگٹی

غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ، ڈسٹرکٹ کونسل ڈیرہ بگٹی کے وائس چیئرمین میر جمال خان کلپر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز و متعلقہ حکام نے شرکت کی، جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے بورڈ حکام، کمشنر سبی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر سابق ڈیرہ بگٹی زوہیب الحسن، اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی عزت اللہ بگٹی شریک ہوئے اجلاس میں سوئی ماسٹر پلان فیز ون پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور شرکاء کو منصوبے کے مختلف اجزاء کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت سوئی میں روشن سڑکوں، سیوریج سسٹم، میر غلام قادر بگٹی اسٹیڈیم، لیڈیز پارک، بس ٹرمینل، ٹرک اسٹینڈ اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے اجلاس کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کو حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے 50، 50 فیصد اشتراک سے قلیل مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس سے سوئی میں شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سوئی کو ایک جدید اور مثالی ماڈل سٹی بنایا جائے گا اور سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے منصوبوں کو محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ عوامی خدمت کا ماڈل سمجھ کر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افسران ذاتی دلچسپی اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ منصوبوں کی نگرانی کریں تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی معروف خطاط واصل شاہد اور نجی ہوٹل کی جانب سے منعقدہ "رسول رحمت" خطاطی نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء لانگو اور سردارزادہ فیصل خان جمالی بھی ہمراہ ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی معروف خطاط واصل شاہد اور نجی ہوٹل کی جانب سے منعقدہ "رسول رحمت" خطاطی نمائش کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی: انعام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 12 اگست 2026ء بمطابق 28 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 220

بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں: وزیراعلیٰ

بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی محنت سب کو نظر آ رہی ہے، پاکستان نے مشکل حالات میں جس عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کیا وہ قابل فخر ہے، قوم کو اپنی کامیابیوں اور قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے: سرفراز بگٹی

سول رحمت کی خطاطی نمائش کا انعقاد ایک بہترین اور قابل تحسین اقدام ہے، بلوچستان میں آئندہ بین الاقوامی سطح کی خطاطی نمائش کا انعقاد بھی کرایا جائے گا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ٹی این وائے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ سول رحمت خطاطی نمائش کا انعقاد ایک بہترین اور قابل تحسین اقدام ہے، بلوچستان میں آئندہ بین الاقوامی سطح کی خطاطی نمائش کا انعقاد بھی کرایا جائے گا، کوئٹہ کے عوام کو خطاطی سے ہمیشہ گہری رغبت رہی ہے، اسلامی فنون اور ثقافت کے فروغ کے لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی محنت سب کو نظر آ رہی ہے، پاکستان نے مشکل حالات میں جس عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کیا وہ قابل فخر ہے، قوم کو اپنی کامیابیوں اور قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، اس جنگ سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا بلکہ اس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچوں کو ہی اٹھانا پڑے گا، بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کو تعلیم اور روزگار کی فراہمی ... [illegible] ... صوبے میں مثبت ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے ... [illegible] ... خطاطی نمائش کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسی نمائشیں نہ صرف اسلامی فنون کو اجاگر کرتی ہیں بلکہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت، تہذیب اور اسلامی ورثے سے جوڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بین الاقوامی خطاطی نمائش کا انعقاد کرایا جائے گا اور آئندہ سال ... [illegible] ... کی تقریبات میں خطاطی نمائش کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد بلوچستان آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کریں۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ 10 مئی کو پاکستان کو ایک عظیم فتح حاصل ہوئی اور اس موقع پر قوم کے جذبے اور کامیابیوں کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔ ملک کے دفاع اور سلامتی کے لیے قیادت اور مسلح افواج کی کوششیں سب کے سامنے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل ... [illegible] ... کی محنت سب کو نظر آ رہی ہے، پاکستان نے مشکل حالات میں جس عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کیا وہ قابل فخر ہے، قوم کو اپنی کامیابیوں اور قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، اس جنگ سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا بلکہ اس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچوں کو ہی اٹھانا پڑے گا۔

سول ماسٹر پلان کے منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

سول کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے: وزیراعلیٰ کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ٹی این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... [illegible]

[illegible] ... 50.50 ... [illegible] ... اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسلامی خطاطی کی نمائش کے افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سول ماسٹر پلان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 12 اگست 2026ء بمطابق 28 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-217

ترقی کا سفر کوئی نہیں روک سکتا، لاحاصل جنگ میں نقصان کسی اور نہیں بلوچ کو ہوگا، سرفراز بگٹی

آئندہ سال 9 اور 10 مئی کو منعقد ہونے والے عالمی خطاطی نمائش کا موضوع "بیان الرسوس" ہوگا "معرکہ حق" کی تقریبات میں خطاطی کو بھی شامل کیا جائے گا

پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے، تجارت روکنے اور تاجروں کے ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں "بیان الرسوس" کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کے لیے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرینا ہوٹلز کو میزبانی کے لیے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم سرینا نے اٹھایا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے نامور فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنون لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لیے ابھی سے انتظامات شروع کیے جائیں اور اسے دو یا تین روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ سال مئی میں منعقد ہونے والی اس نمائش کا موضوع "بیان الرسوس" ہوگا اور اسے 9 اور 10 مئی کو منعقد کیا جائے گا، کیونکہ یہ وہ دن ہیں جب پاکستان نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا، جبکہ اس سال "معرکہ حق" کی تقریبات میں خطاطی کو بھی شامل کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر عزت اور وقار میں اضافہ ہو رہا ہے اور حالیہ دنوں میں اسلامی دنیا، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے، جبکہ تجارت روکنے اور تاجروں کے ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور قوم نے جس جذبے اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل فخر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عالمی حیثیت میں بہتری کے مثبت اثرات بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں بھی نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے خطاط واصل شاہد اور سرینا ہوٹلز کی انتظامیہ کا تقریب کے انعقاد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کے لیے ایک قابل فخر دن ہے اور آئندہ سال 9 اور 10 مئی کو "بیان الرسوس" اور "معرکہ حق" کے عنوان سے بڑے پیمانے پر تقریبات منعقد کی جائیں گی، جن میں خطاطی کو بھی نمایاں مقام حاصل ہوگا وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو عالمی برادری میں مزید عزت و وقار عطا فرمائے اور ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے۔

سوئی کو ایک جدید اور مثالی سوک سٹی بنایا جائے گا، سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہیے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ، ڈسٹرکٹ کونسل ڈیرہ بگٹی کے وائس چیئرمین میر جمال خان کلپر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز و متعلقہ حکام نے شرکت کی، جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے بورڈ حکام، کمشنر سبی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ذوہیب الحسن، اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی عزت امان بگٹی شریک ہوئے اجلاس میں سوئی ماسٹر پلان فیز ون پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور شرکاء کو منصوبے کے مختلف اجزاء کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت سوئی میں روشن سڑکوں، سیوریج سسٹم، میر غلام قادر بگٹی اسٹیڈیم، لیڈیز پارک، بس ٹرمینل، ٹرک اسٹینڈ اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے اجلاس کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کو حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے 50،50 فیصد اشتراک سے قلیل مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس سے سوئی میں شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی کو ایک جدید اور مثالی سوک سٹی بنایا جائے گا اور سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے منصوبوں کو محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ عوامی خدمت کا قومی کاز سمجھ کر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افسران ذاتی دلچسپی اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ منصوبوں کی نگرانی کریں تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

DIRECT
GENERAL
RELATIONS E

نظامت اعلیٰ
حکومت

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | بدھ 12 اگست 2026، 28 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 336

Bullet No. 1

Page No. 8

سوئی کو جدید اور مثالی سوک سٹی بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہیے۔ سوئی کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ سوئی ماسٹر پلان کے منصوبوں کو محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں، عوامی خدمت کا ٹوٹل کار سمجھ کر مکمل کیا جائے

سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی، وزیراعلیٰ کا سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے | کے لیے اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری | بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

جنرل منیجر پروجیکٹ ڈائریکٹر رشید بلوچ، ڈسٹرکٹ کونسل ڈیرہ بگٹی کے وائس چیئرمین میر بہتال خان کلپر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز و متعلقہ حکام نے شرکت کی، جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے سینئر حکام، کمشنر کی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر سوئی، ڈیرہ بگٹی زوہیب الحسن، اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی عزت اللہ بگٹی شریک ہوئے۔ اجلاس میں سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور شرکاء کو منصوبے کے مختلف اجزاء کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت سوئی میں روشن سڑکوں، سیوریج سسٹم، میر حاکم بگٹی اسٹیڈیم، لیڈیز پارک، بس ٹرمینل، ٹرک اسٹینڈ اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کو حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے 5050 فیصد اشتراک سے قلیل مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس سے سوئی میں شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی کو ایک جدید اور مثالی سوک سٹی بنایا جائے گا اور سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے منصوبوں کو محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ عوامی خدمت کا ٹوٹل کار سمجھ کر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افسران ذاتی دلچسپی اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ منصوبوں کی نگرانی کریں تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

وزیراعلیٰ کا ”بیان المرصوص“ کے عنوان سے خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان

14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کیلئے پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے

نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی، ”رسول رحمت“ خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں ”بیان المرصوص“ کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں ”رسول رحمت“ (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کے لیے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سریا بلوچ کو اس ہم آہنگی کے لیے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم انہوں نے اٹھایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنون لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لیے ابھی سے انتظامات شروع کیے جائیں اور اسے دو یا تین روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ سال مئی میں منعقد ہونے والی اس نمائش کا موضوع ”بیان المرصوص“ ہوگا اور اسے 9 اور 10 مئی کو منعقد کیا جائے گا، کیونکہ یہ وہ دن ہیں جب پاکستان نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ قوم آج بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے جبکہ تجارت رکنے اور تاجروں کے نقصان پہنچنے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فتح ہمیں کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور قوم نے جس جذبے اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل فخر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عالمی حیثیت میں بہتری کے مثبت اثرات بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں بھی نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے خطاط واصل شاہد اور سریا بلوچ کی انتظامیہ کا تقریب کے انعقاد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کے لیے ایک اچھی شروعات ہے اور آئندہ سال 9 اور 10 مئی کو ”بیان المرصوص“ اور ”معرکہ حق“ کے عنوان سے جڑے بڑے پیمانے پر تقریبات منعقد کی جائیں گی، جس میں خطاطی کو بھی نمایاں مقام حاصل ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو عالمی برادری میں مزید عزت و وقار عطا فرمائے اور ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی معروف خطاط واصل شاہد اور سریا بلوچ کی جانب سے منعقدہ ”رسول رحمت ﷺ“ خطاطی نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 4

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 12 اگست 2026، 28 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 220

بلوچوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنے سے فائدہ نہیں نقصان ہوگا

وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی محنت سب کو نظر آرہی ہے، پاکستان نے مشکل حالات میں جس عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ فخر ہے

عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کو تشدد اور بدامنی کی نذر نہیں ہونے دیا جاسکتا

کوئٹہ (اے این این، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ رسول رحمت ﷺ

خطاطی نمائش کا انعقاد ایک بہترین اور قابلِ تحسین

اقدام ہے، بلوچستان میں آئندہ بین الاقوامی سطح کی خطاطی نمائش کا انعقاد بھی کرایا جائے گا کوئٹہ کے عوام کو خطاطی سے ہمیشہ گہری رغبت رہی ہے، اسلامی فنون اور ثقافت کے فروغ کے لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی محنت سب کو نظر آرہی ہے، پاکستان نے مشکل حالات میں جس عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ فخر ہے قوم کو اپنی کامیابیوں اور قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، اس جنگ سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا بلکہ اس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچوں کو ہی اٹھانا پڑے گا بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کو تشدد اور بدامنی کی نذر نہیں ہونے دیا جاسکتا حکومت صوبے میں مثبت ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کو تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کوئٹہ میں رسول رحمت ﷺ خطاطی نمائش کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسی نمائشیں نہ صرف اسلامی فنون کو اجاگر کرتی ہیں بلکہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت، تہذیب اور اسلامی ورثے سے جوڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بین الاقوامی خطاطی نمائش کا انعقاد کروایا جائے گا اور آئندہ سال معرکہ حق کی تقریبات میں خطاطی نمائش کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے خطاط بلوچستان آکر اپنے فن کا مظاہرہ کریں۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ 10 مئی کو پاکستان کو ایک عظیم فتح حاصل ہوئی اور اس موقع پر قوم کے جذبے اور کامیابیوں کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا ملک کے دفاع اور سلامتی کے لیے قیادت اور سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں سب کے سامنے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی محنت سب کو نظر آرہی ہے، پاکستان نے مشکل حالات میں جس عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ فخر ہے قوم کو اپنی کامیابیوں اور قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، اس جنگ سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا بلکہ اس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچوں کو ہی اٹھانا پڑے گا بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کو تشدد اور بدامنی کی نذر نہیں ہونے دیا جاسکتا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ امن، تعلیم، ثقافت، روزگار اور مثبت سرگرمیوں سے ہو کر گزرتا ہے حکومت صوبے میں مثبت ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کو تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ، ڈسٹرکٹ کمشنر سی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر ساؤتھ ڈیرہ بگٹی زوہیب الحسن، اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی عزت امان بگٹی شریک ہوئے اجلاس میں سوئی ماسٹر پلان فیز ون پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور شرکاء کو منصوبے کے مختلف اجزاء کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت سوئی میں روشن سڑکوں، سیوریج سسٹم، میر غلام قادر بگٹی اسٹیڈیم، لیڈیز پارک، بس ٹرمینل، ٹرک اسٹینڈ اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے اجلاس کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کو حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لیمٹڈ کے 50،50 فیصد اشتراک سے قلیل مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس سے سوئی میں شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی کو ایک جدید اور مثالی ماڈل سٹی بنایا جائے گا اور سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے منصوبوں کو محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ عوامی خدمت کا نوبل کاز سمجھ کر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افسران ذاتی دلچسپی اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ منصوبوں کی نگرانی کریں تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 168 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1448ھ | 28 صفر | بدھ 12 اگست 2026ء | جلد 29

پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے

پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، وزیراعلیٰ کا آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان

کوئٹہ (مانیٹرنگ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں "بنیان المرصوص" کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کے لیے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے اپنے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرینا ہوٹل کو ہی میزبانی کے لیے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم سرینا نے اٹھایا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے نامور فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنون لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لیے ابھی سے انتظامات شروع کیے جائیں اور اسے دو یا تین روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ سال مئی میں منعقد ہونے والی اس نمائش کا موضوع "بنیان المرصوص" ہوگا اور اسے 9 اور 10 مئی کو منعقد کیا جائے گا، کیونکہ یہ وہ دن ہیں جب پاکستان نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا، جبکہ اس سال "معرکہ حق" کی تقریبات میں خطاطی کو بھی شامل کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر عزت اور وقار میں اضافہ ہو رہا ہے اور حالیہ دنوں میں اسلامی دنیا، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے، جبکہ تجارت روکنے اور تاجروں کے ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور قوم نے جس جذبے اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل فخر ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سول ماسٹر پلان پر پیشرفت سے متعلق جائزہ کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | بدھ 12 اگست 2026، 28 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 125

بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنا کر رہیں گے

سرفراز بگٹی

خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرمایہ کاروں کو میزبانی کے لیے منتخب کیا جائے گا

وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو عالمی برادری میں مزید عزت و وقار عطا فرمائے اور ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی بقیہ 9 صفحہ 6 پر

میں کوئٹہ میں "بیان الرسوس" کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذات خود پورے پاکستان کے لیے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے انہوں نے کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان پر پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت سوئی پلان بارے اجلاس

سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بقیہ 21 صفحہ 6 پر

بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رشید بلوچ، ڈسٹرکٹ کونسل ڈیرہ بگٹی کے وائس چیئرمین میر عالی خان کلپر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز و متعلقہ حکام نے شرکت کی، جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے اعلیٰ حکام، کمشنر سبی، ڈپٹی کمشنر [illegible] ڈیرہ بگٹی زوہیب الحسن، اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی عزت اللہ بگٹی شریک ہوئے۔

CamScanner

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

XLV No. 1544 QUETTA Wednesday August 12, 2026 / Safar 28, 1448 Rs: 30

Bugti reviews progress on Sui Master Plan, orders timely completion of projects

Says no power can stop Pakistan's journey to victory

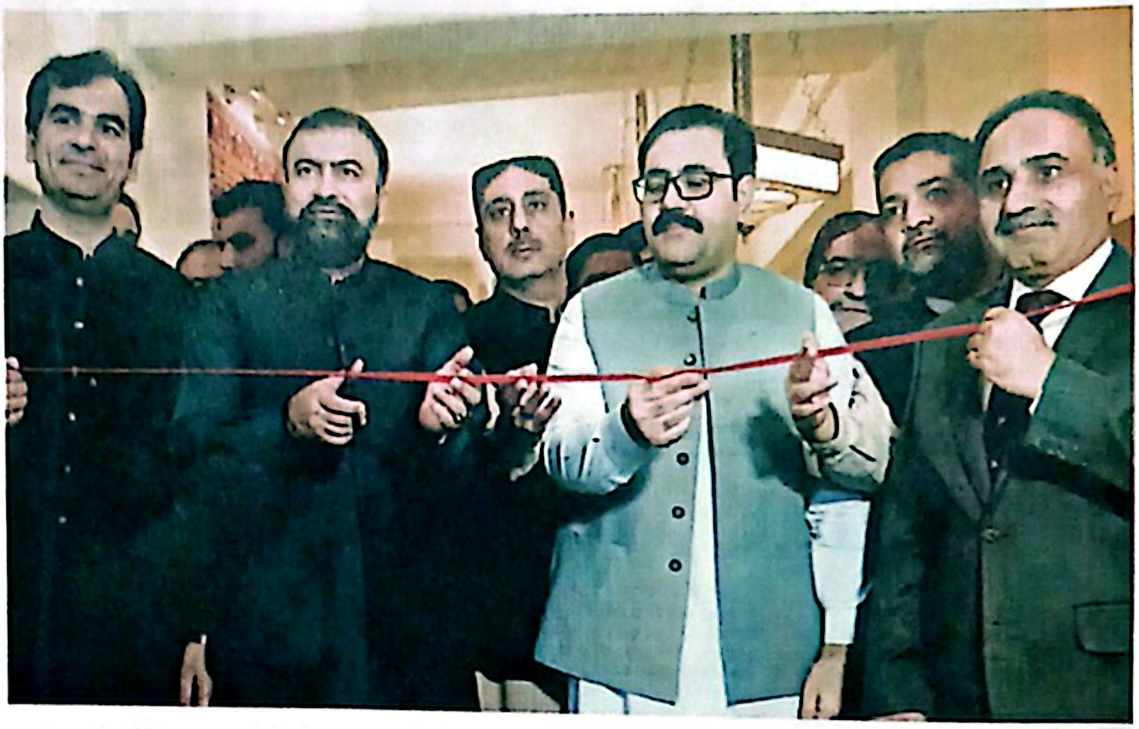

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti chaired an important meeting on Tuesday to review progress on the Sui Master Plan. The session, held in Quetta, brought together key provincial officials, project stakeholders, and representatives from Pakistan Petroleum Limited (PPL).

Participants were briefed on Phase One of the Sui Master Plan, which includes the construction of illuminated roads, a modern sewerage system, Mir Ghulam Qadir Bugti Stadium, a ladies' park, bus terminal, truck stand, and other essential civic facilities. It was noted that these projects will be jointly funded by the Government of Balochistan and PPL on a 50:50 basis, ensuring rapid completion and significant improvement in urban infrastructure.

Chief Minister Bugti directed that no compromise be made on construction quality, warning that firms or individuals found responsible for substandard work would face strict legal action. He emphasized that Sui must be developed into a modern civic city, with visible progress distinguishing the current government's two-year tenure from the past five decades.

He reiterated that providing basic civic amenities to the people of Sui is a top government priority. Officials were instructed to treat the projects not merely as development schemes but as a noble cause of public service. The Chief Minister urged officers to take personal interest and responsibility in monitoring the projects to ensure timely delivery of high-quality facilities to the public.

The meeting was attended by Balochistan Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Secretary Finance Jahangir Khan, Project Director Rafiq Baloch, Chief of Kalpar Wadera Jalal Khan Kalpar, and other senior officials. Joining via video link were Member National Assembly Mian Khan Bugti, PPL board members, Commissioner Sibi Division, Deputy Commissioner South Dera Bugti Zohaib ul Hassan, and Chairman Municipal Committee Sui Izzat Aman Bugti.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Ahmed Bugti on Tuesday announced that a world-class calligraphy exhibition titled "Bayan Al-Marsoos" would be organized in Quetta in May next year, and that the Balochistan government could sponsor the global event. He said that renowned calligraphers and artists from the Islamic world, Turkiye and other countries would participate in the exhibition.

He expressed these views while addressing the inauguration of the "Rasool-e-Rahmat (PBUH)" calligraphy exhibition here.

The Chief Minister said that organizing such an event on August 14 and during the month of August sends a message to the whole of Pakistan that Balochistan has the capacity and determination to organize such world-class programs.

He said that he has requested calligrapher Wasal Shahid to arrange a major world-class calligraphy exhibition in May next year, for which the Balochistan government would fully cooperate and Serena Hotels could be selected to host it because Serena has taken the first step in this regard.

Mir Sarfraz Bugti said that renowned artists from the Islamic world, Turkiye and other countries would be invited to the world calligraphy exhibition so that the message could be given from Quetta to the whole world that the people of Quetta are lovers of fine arts and peace-loving and they have a deep commitment to Islamic calligraphy in particular.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 12 AUG 2026

Bullet No. 1

Dated JANG QUETTA Page No. 13

زندہ قومیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھتی ہیں، صادق عمرانی

نصیر آباد میں جشن آزادی قومی جوش و جذبے اور شایان شان انداز میں منایا جائے گا

نصیر آباد (ن ن) صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ زندہ قومیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھتی ہیں، پاکستان کے قیام کیلئے ہمارے بزرگوں نے بے مثال قربانیاں دیں۔ نصیر آباد میں جشن آزادی قومی جوش و جذبے اور شایان شان انداز میں منایا جائے گا، عمرانی ہاؤس میں چراغاں اور آتش بازی کے ذریعے وطن سے محبت کا اظہار کیا جائے گا۔ انہوں نے جشن آزادی کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی کے چوراہوں، شاہراہوں، ذیلی سڑکوں اور اہم عمارتوں کو قومی پرچموں سے سجایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی محض تہوار نہیں بلکہ اسلاف کی قربانیوں کو خراج عقیدت اور وطن کی ترقی کیلئے تجدید عہد کا دن ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کے مطابق نصیر آباد میں بھی جشن آزادی کی تقریبات بھرپور انداز میں منعقد کی جائیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی مسائل کا بروقت حل ہماری اولین ترجیح ہے، علی مدد جتک

عوامی نمائندگی کا اصل مقصد لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے عملی کردار ادا کرنا ہے، صوبائی وزیر

حلقہ انتخاب کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے جاری اقدامات کو مزید موثر بنائیں گے، رہنما پی پی کا کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے جتک ہاؤس، آصف آباد میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوست احباب، عمائدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، حلقہ انتخاب کی مجموعی صورتحال، جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور عوام کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر شرکاء نے اپنے علاقوں سے متعلق مسائل اور عوامی ضروریات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ حاجی علی مدد جتک نے ملاقات .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران عوامی مسائل اور تجاویز کو توجہ سے سنا اور یقین دلایا کہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا بروقت حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے عوام سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل براہ راست معلوم کرکے متعلقہ اداروں کے ذریعے ان کے حل کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جا سکیں انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد لوگوں کے مسائل کو ایوان اور متعلقہ حکام تک پہنچانا اور ان کے حل کیلئے عملی کردار ادا کرنا ہے۔ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور شہری مسائل کے ازالے کے لئے دستیاب وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

محکمے شفافیت کے ساتھ فنڈز کا استعمال یقینی بنائیں، میر شعیب نوشیروانی

حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے بھرپور عزم کے ساتھ جامع اقدامات اٹھا رہی ہے

سرکاری خزانے کا ایک ایک روپیہ عوام کی امانت ہے، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کی معاشی ترقی، مالی نظم و ضبط اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے بھرپور عزم کے ساتھ جامع اقدامات کر رہی ہے بجٹ میں عوامی ریلیف، ترقیاتی منصوبوں اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو اولین ترجیح دی گئی ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کی دوڑ میں شامل کیا جا سکے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اسکول، ہسپتال، سڑکیں، اور دیگر بنیادی سہولتوں کے منصوبے تاخیر کا شکار نہ ہوں، تمام .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

حلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ شفافیت کے ساتھ فنڈز کا استعمال یقینی بنائیں وزیر خزانہ نے واضح کیا کہ مالی بے ضابطگیوں، غیر ضروری اخراجات اور فنڈز کے ضیاع کے خلاف سخت موقف اپنایا گیا ہے خزانے کا ہر روپیہ عوام کی امانت ہے بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف بلا تفریق کارروائی کی جائے گی میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان کو مالی طور پر مستحکم بنانے کے لیے مقامی وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے صوبے کے اندر ٹیکس نظام کو بہتر بنانے، معدنی وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن کو منظم کرنے اور نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے نئی پالیسیز تیار کی جا رہی ہیں ہم چاہتے ہیں کہ صوبہ وفاق پر کم سے کم انحصار کرے اور اپنی آمدنی کے ذرائع پیدا کرے تاکہ ترقی خود انحصاری کے ساتھ ہو وزیر خزانہ نے اس موقع پر سرکاری ملازمین کے مسائل پر بھی بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے موجودہ بجٹ میں تنخواہوں اور پنشن میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے، جبکہ ریٹائرڈ ملازمین کو بروقت ادائیگی کے لیے ایک الگ فنڈ بھی قائم کیا جا رہا ہے، وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ حکومت عوام کے مسائل سے آگاہ ہے اور روزگار، تعلیم، صحت، پینے کے پانی، زراعت، اور انفراسٹرکچر کی ترقی کو بجٹ میں ترجیح دی گئی ہے ہمارا ہدف صرف کاغذی ترقی نہیں بلکہ زمینی سطح پر بہتری ہے، جسے ہر شہری محسوس کرے۔

بلوچستان بھر میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبے جاری ہیں، سلیم کھوسہ

کوشش ہے جاری ترقیاتی منصوبے بروقت اور عالمی معیار کے مطابق مکمل ہوں

دیہی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جا رہی، وزیر مواصلات و تعمیرات

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و مرمت کیلئے بڑے پیمانے پر منصوبے جاری ہیں، جن سے عوام کو آسان اور محفوظ سفری سہولت میسر آئے گی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ حکومت نے مواصلات کے شعبے میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے سخت مانیٹرنگ سسٹم نافذ کیا ہے انہوں نے کہا، " .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی منصوبے وقت پر اور عالمی معیار کے مطابق مکمل ہوں، تاکہ نہ صرف عوام کو فائدہ ہو بلکہ معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں بھی سڑکوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ زرعی پیداوار کی ترسیل اور مقامی لوگوں کی آمد و رفت آسان ہو سکے، مقامی عوام اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ حلقوں نے میر سلیم کھوسہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی قیادت میں مواصلات کے شعبے میں نمایاں بہتری آ رہی ہے، جو صوبے کی ترقی کیلئے خوش آئند ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 12 AUG 2026 Page No. ۱۴

بلوچستان کی ترقی اور امن حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، بخت محمد کاکڑ

عوام کو درپیش مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے اس بارے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، وزیر صحت

حکومت صوبے کے عوام کو یکساں اہمیت دیتے ہوئے بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھا رہی ہے، بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل، صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی مجموعی ترقی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی کا عمل تیز کرنے کے لیے سیاسی استحکام، امن و امان اور عوامی شمولیت انتہائی ضروری ہے۔ حکومت صوبے کے تمام علاقوں اور عوام کو یکساں اہمیت دیتے ہوئے بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت تمام سیاسی اور جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر گامزن ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، تاہم صوبے کے وسیع تر مفاد اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں صحت کے شعبے کی بہتری، سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی فراہمی اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بھی خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ دور دراز علاقوں کے عوام کو بھی بنیادی صحت کی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے وسائل اور صلاحیتوں کو عوامی فلاح اور صوبے کی ترقی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جہاں عوام کو روزگار، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبہ ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو۔ بخت محمد کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے اپنی کوششیں مزید تیز کرے گی اور بلوچستان کے روشن، پرامن اور خوشحال مستقبل کے لیے تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھے گی۔

حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، محمد خان لہڑی

بطور عوامی نمائندہ حلقہ انتخاب کے عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دے رہا ہوں

محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اصلاحاتی اقدامات جاری ہیں، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے اور میں بطور عوامی نمائندہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دے رہا ہوں ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے اصلاحاتی اقدامات جاری ہیں عوام کی سہولت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ ٹیکس دہندگان کو بروقت .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

اور موثر سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے مزید کہا کہ منشیات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری ہے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ وہ اپنے حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم، صحت، اور روزگار کے مواقع کی بہتری کیلئے دن رات کوشاں ہیں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ کرپشن کا خاتمہ اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ممکن ہو سکے۔

سہ ملکی مکہ دفاعی معاہدہ خوش آئند ہے، محمد زرین مگسی

یہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف جارحانہ اقدام نہیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری کلچر اینڈ ٹورازم، لاء اینڈ پارلیمنٹری افیئر نوابزادہ محمد زرین خان مگسی نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مکرمہ میں طے پانے والے تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد، باہمی تعاون اور مشترکہ سلامتی کے عزم کا .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

مظہر قرار دیا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان باہمی دفاعی معاہدہ خطے میں امن، استحکام اور امت مسلمہ کے مشترکہ دفاع کے حوالے سے ایک تاریخی پیشرفت ہے یہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف جارحانہ اقدام نہیں بلکہ مشترکہ سلامتی اور دفاعی تعاون کے عزم کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کئی دہائیوں پر محیط ہیں اور یہ معاہدہ ان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی دفاعی صلاحیت، سعودی عرب اپنی معاشی و علاقائی اہمیت جبکہ ترکیہ اپنی مضبوط دفاعی صنعت اور عسکری تجربے کے باعث ایک دوسرے کے لیے اہم شراکت دار ہیں مکہ مکرمہ میں معاہدے پر دستخط اس امر کی علامت ہیں کہ تینوں ممالک کے تعلقات محض سیاسی نہیں بلکہ گہرے مذہبی اور برادرانہ جذبات پر بھی استوار ہیں انہوں نے کہا کہ تینوں ممالک کا باہمی اتحاد اور تعاون خطے میں امن، استحکام اور ترقی کے نئے باب کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ مل کر خطے کے امن و استحکام کے لیے موثر کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس معاہدے سے تینوں ممالک کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور دفاع، سلامتی اور باہمی تعاون کے شعبوں میں مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنے کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔ انہوں نے دفاعی معاہدے پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 12 AUG 2026   Page No. 15

عوام تک سہولتیں بروقت اور شفاف انداز میں پہنچائی جائیں، چیف سیکرٹری

اخوت کے ذریعے بلا سود قرضے تیزی سے جاری کئے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اخوت کے نمائندوں اور متعلقہ محکموں کے حکام کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں عوام کو بلا سود قرضے فراہم کرنے کے پروگرام کے نفاذ اور توسیع پر تفصیلی غور کیا گیا۔ صوبائی حکومت کی جانب سے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سولر توانائی کے نظام کی فراہمی اور کم لاگت رہائش کے لیے مالی معاونت کے اقدامات کے لیے 6 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اخوت کے ذریعے بلا سود قرضے کم آمدنی والے گھرانوں، نوجوانوں اور چھوٹے کاروباری اداروں تک تیزی سے پہنچائے جائیں گے تاکہ روزگار کے نئے ذرائع پیدا ہوں اور مقامی معیشت کو تقویت ملے۔ اجلاس میں مختلف اضلاع میں سولر سسٹم کی فراہمی کو بھی ایجنڈے میں رکھا گیا۔ کہا گیا کہ شمسی توانائی والے سولر ہوم دیہی اور بجلی سے محروم علاقوں میں مستقل توانائی کی فراہمی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کم لاگت ہاؤسنگ کے لیے بھی قرضوں کی فراہمی کے منصوبے زیر غور آئے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں (انڈسٹری، فنانس) اور اخوت کے نمائندوں پر زور دیا کہ عوام تک سہولتیں بروقت اور شفاف انداز میں پہنچائی جائیں۔ اجلاس میں سیکرٹری انڈسٹریز خالد سرپرہ، سیکرٹری فنانس جہانگیر کاکڑ و دیگر موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام تک سہولیات بروقت و شفاف انداز میں پہنچائی جائیں، چیف سیکرٹری

روزگار کے مواقع، سولر توانائی کے نظام کی فراہمی، کم لاگت رہائش کیلئے مالی معاونت کے اقدامات کیلئے 6 ارب مختص ہیں، شکیل قادر بلوچ

چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اخوت کے نمائندوں و متعلقہ محکموں کا اہم اجلاس، عوام کو بلاسود قرضے فراہم کرنے کے پروگرام کے نفاذ پر غور

کوئٹہ (ع ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اخوت کے نمائندوں اور متعلقہ محکموں کے حکام کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں عوام کو بلا سود قرضے فراہم کرنے کے پروگرام کے نفاذ اور توسیع پر تفصیلی غور کیا گیا۔ صوبائی حکومت کی جانب سے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سولر توانائی کے نظام کی فراہمی اور کم لاگت رہائش کیلئے مالی معاونت کے اقدامات کیلئے 6 ارب کی رقم مختص کیا ہے اجلاس میں بتایا گیا کہ اخوت کے ذریعے بلا سود قرضے کم آمدنی والے گھرانوں، نوجوانوں اور چھوٹے کاروباری اداروں تک.........

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

تیزی سے پہنچائے جائیں گے تاکہ روزگار کے نئے ذرائع پیدا ہوں اور مقامی معیشت کو تقویت ملے اجلاس میں مختلف اضلاع میں سولر سسٹم کی فراہمی کو بھی ایجنڈے میں رکھا گیا۔ کہا گیا کہ شمسی توانائی والے دیہی اور بجلی سے محروم علاقے میں مستقل توانائی کی فراہمی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ کم لاگت ہاؤسنگ کیلئے بھی قرضوں کی فراہمی کے منصوبے زیر غور آئے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں (انڈسٹری، فنانس) اور اخوت کے نمائندوں پر زور دیا کہ عوام تک سہولیات بروقت اور شفاف انداز میں پہنچائی جائیں اجلاس میں سیکرٹری انڈسٹریز خالد سرپرہ، سیکرٹری فنانس جہانگیر کاکڑ و دیگر موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 AUG 2025 Page No. 16

بلوچستان ہائیکورٹ کے نئے تعینات ہونیوالے 3 ایڈیشنل ججز نے حلف اٹھالیا

جسٹس محمد رؤف عطا، جسٹس اللہ داد روشان اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی شامل ہیں

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے بلوچستان ہائی کورٹ کے تین نئے تعینات ہونے والے [illegible] ایڈیشنل ججز سے عدالت عالیہ بلوچستان کے آڈیٹوریم ہال میں منعقدہ سادہ مگر پروقار تقریب میں ان کے عہدوں کا حلف لیا۔ حلف اٹھانے والوں میں جسٹس محمد رؤف عطا، جسٹس اللہ داد روشان اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی شامل ہیں۔ تقریب میں بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ججز، عدلیہ کے افسران و اہلکاروں، وکلا تنظیموں کے عہدیداران، سینئر وکلاء اور وکلا کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر نئے ایڈیشنل ججز کو عدالتی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی گئی۔ یاد رہے کہ صدر مملکت نے آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 197 کو آرٹیکل 175A کی شق (8) کے ساتھ ملا کر حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے بلوچستان ہائی کورٹ میں تین ایڈیشنل ججز کی تقرری کی منظوری دی تھی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تینوں ایڈیشنل ججز کی ایک سالہ مدت ان کے عہدوں کا حلف اٹھانے کی تاریخ سے شروع ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

آئی جی ایف سی بلوچستان نارتھ کا ہنہ اوڑک کا دورہ

شہداء کیلئے دعا کی اور لواحقین سے تعزیت و دلی ہمدردی کا اظہار کیا

قبائلی عمائدین اور مقامی افراد کا امن کیلئے فورسز کا ساتھ دینے کا عزم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ نے ہنہ اوڑک کا دورہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) اور صوبائی وزیر نے قبائلی عمائدین اور مقامی افراد .... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہنہ اوڑک کے شہداء کے لیے دعا کی اور لواحقین سے تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران علاقے کی مجموعی صورتحال اور امن وامان سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قبائلی عمائدین اور مقامی افراد نے امن واستحکام کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل تعاون اور شانہ بشانہ کھڑے رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔

کوئٹہ میں 300 ارب روپے سے بی آر ٹی منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ

جدید بس منصوبے کی فیزیبلٹی اسٹڈی کے لیے پانچ غیر ملکی کمپنیوں نے دلچسپی ظاہر کی ہے

ان کمپنیوں میں سے ایک غیر ملکی کمپنی کو منصوبے کی فیزیبلٹی اسٹڈی کا کام سونپا جائے گا، حکام

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان حکومت نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جدید بس ریپڈ ٹرانزٹ (بی آر ٹی) منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسلام آباد، لاہور، ملتان، کراچی اور پشاور کے بعد کوئٹہ میں بی آر ٹی منصوبہ شروع کیے جانے سے متعلق اہم پیش رفت .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئی ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام کے مطابق بلوچستان حکومت نے کوئٹہ میں بس ریپڈ ٹرانزٹ (بی آر ٹی) منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام کا بتانا ہے کہ جدید بس منصوبے کی فیزیبلٹی اسٹڈی کے لیے پانچ غیر ملکی کمپنیوں نے دلچسپی ظاہر کی ہے۔ حکام کے مطابق ان کمپنیوں میں سے ایک غیر ملکی کمپنی کو منصوبے کی فیزیبلٹی اسٹڈی کا کام سونپا جائے گا جس کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد منصوبے پر عملی کام کا آغاز کیا جائے گا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ بی آر ٹی منصوبے کی لاگت 300 ارب روپے سے زائد ہونے کا تخمینہ ہے جبکہ منصوبہ 2032 تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 AUG 2026 Page No. 7

محکمہ ماحولیات کا آلودگی پھیلانے والے یونٹس کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والے تمام فلور ملز، صنعتی اور دیگر یونٹس کا ڈیٹا ایک ہفتے میں مرتب کیا جائے گا

محکمہ میں حاضری میں غفلت برتنے والے آفیسران کیخلاف کارروائی، زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی

پولی تھین بیگز استعمال کرنیوالے مراکز سمیت دیگر یونٹس کی نگرانی ہوگی، سیکرٹری ماحولیات نور احمد پرکانی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نور احمد پرکانی نے کہا ہے کہ حکومت کے احکامات کی روشنی میں ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے اس کے پھیلاؤ کا سبب بننے والے صنعتی وتجارتی یونٹس کے خلاف موثر کارروائی کی جائے گی۔ اس حوالے سے فلور ملز، صنعتی زون، ہاؤسنگ اسکیموں، پولٹری فارمز، کرش .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

پلانٹس، کمرشل مراکز، پلاسٹک و پولی تھین بیگز استعمال کرنے والے مراکز، اسکریپ گوداموں، پولٹری فارمز کا ڈیٹا ایک ہفتے میں مرتب کرنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز محکمہ ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری محمد یونس مینگل، ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحفظ ماحولیات ممبر بلوچ سمیت متعلقہ افسران شریک تھے۔ اجلاس میں مالی سال 2025-26 اور 2026-27 کے محصولات کے اہداف، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز سے ڈپٹی ڈائریکٹرز کے عہدے پر ترقی کے معاملات، افسران کی حاضری ولوکیشن مانیٹرنگ اور اے آئی ایف آر اے ایم ایس کے نفاذ سمیت محکمہ کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے مختلف ڈویژنوں کے ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز سے براہ راست ٹیلی فون پر رابطہ کرکے ان کی جائے تعیناتی، موجودگی، لوکیشن اور متعلقہ ڈویژن و اضلاع میں جاری ماحولیاتی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

بلوچستان، 1 لاکھ 19 ہزار سے زائد خاندان امداد سے محروم، عالمی بینک

62,966 مستحقین تک رہائشی امداد محدود کرنے سے تصدیق شدہ اہل خاندانوں کیلئے معاونت کا بندوبست نہیں رہا

رہائشی امداد محدود کرنے سے بلوچستان میں غربت اور قدرتی آفات کے خطرات بڑھ سکتے ہیں، صوبائی حکومت کو مراسلہ

فیصلے کو عالمی بینک کے ساتھ مشترکہ ابلاغی حکمت عملی طے ہونے سے قبل عوام کے سامنے لانے سے خطرات پیدا ہوئے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) عالمی بینک نے وفاقی اور بلوچستان حکومت کو بھیجے گئے ایک تفصیلی مراسلے میں خبردار کیا ہے کہ بلوچستان میں رہائشی امداد محدود کیے جانے کے نتیجے میں 119,049 تصدیق شدہ اور اہل خاندان مالی معاونت سے محروم رہ گئے ہیں، جس سے ان کی پہلے سے موجود معاشی کمزوریاں مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ عالمی بینک کے مطابق اہل مستحقین میں 84 فیصد انتہائی غریب اور .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کمزور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں جن میں 28 فیصد خاندانوں کی ماہانہ آمدن 30 ڈالر سے کم، جبکہ مزید 26 فیصد کی آمدن 31 سے 70 ڈالر ماہانہ کے درمیان ہے۔ ان خاندانوں میں 39 فیصد کرایہ دار 37 فیصد یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور اور 8 فیصد چھوٹے کسان شامل ہیں۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ ان طبقات کے پاس محدود بچت، رسمی قرضوں تک کم رسائی اور پیداواری اثاثے نہ ہونے کے باعث اچانک آنے والے معاشی یا قدرتی جھٹکوں سے نمٹنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔ عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر بولورما امگا آبازار نے وفاقی وزارت اقتصادی امور، وزارت منصوبہ بندی اور بلوچستان کے چیف سیکریٹری کو لکھے گئے خط میں کہا کہ 22 جون 2026 تک رہائشی امداد کو پہلے مرحلے کے 62,966 مستحقین تک محدود کرنے اور [illegible] کی مدد 97 ہزار خاندانوں تک رکھنے کے فیصلے کے بعد بڑی تعداد میں تصدیق شدہ اہل خاندانوں کے لیے مالی معاونت کا کوئی بندوبست نہیں رہا۔ مراسلے کے مطابق فیصلے کو عالمی بینک کے ساتھ مشترکہ ابلاغی حکمت عملی طے ہونے سے قبل عوام کے سامنے لانے سے بھی خطرات پیدا ہوئے ہیں، کیونکہ وہ خاندان جن کی تصدیق مکمل ہو چکی اور جنہوں نے منصوبے سے متعلق ضروری دستاویزات پر دستخط کیے تھے، اب بھی امداد ملنے کی توقع کر سکتے ہیں۔

سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت

چھ ماہ کے دوران مجموعی طور پر 2,902 درخواستوں کا پراسیس مکمل کیا گیا، اعداد و شمار

بی ایف سی کا قیام کاروباری ماحول بہتر بنانے کی جانب اہم قدم ہے، بلال خان کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام قائم کیے گئے بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر (BFC) نے اپنے قیام کے بعد ابتدائی چھ ماہ کے دوران کاروباری برادری اور سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے نمایاں پیش رفت کی ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ چھ ماہ کے دوران بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر میں مجموعی طور پر 2,902 درخواستوں کا پراسیس مکمل کیا گیا، جبکہ 347 .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

درخواستیں منظور کرتے ہوئے متعلقہ RLCOs جاری کیے گئے۔ یہ پیش رفت صوبے میں کاروباری اور سرمایہ کاری سے متعلق امور کو آسان، تیز اور ایک ہی پلیٹ فارم کے ذریعے انجام دینے کی کوششوں کا عکاس ہے۔ وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ بورڈ بلال خان کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر کا قیام صوبے میں کاروباری ماحول کو بہتر بنانے اور سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو غیر ضروری دفتری مراحل سے نجات دلا کر شفاف، آسان اور موثر سروس ڈیلیوری فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ BFC کی ابتدائی چھ ماہ کی کارکردگی حوصلہ افزا ہے، تاہم ادارے کی کوشش ہے کہ آنے والے دنوں میں درخواستوں کی پراسیسنگ اور منظوری کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ بلوچستان میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے سازگار ماحول پیدا ہو۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان سرمایہ بورڈ قائم لاشاری نے کہا کہ بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر کا بنیادی مقصد سرمایہ کاروں اور کاروباری برادری کو مختلف محکموں کے درمیان رابطے کے پیچیدہ عمل سے نکال کر ون ونڈو سہولت فراہم کرنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 AUG 2026 Page No. 18

بی این پی کا آج وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے بائیکاٹ کا اعلان

زیارت دھرنا کمیٹی کیلئے حکومت و سیکورٹی فورسز کی جانب سے جو بریفنگ رکھی گئی ہے پارٹی اس میں شرکت نہیں کرے گی

بلوچستان کے موجودہ حالات انتہائی تشویشناک، صورتحال موجودہ فارم 47 کے حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ہیں، اعلامیہ

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے مسائل کا حل علیحدگی پسندی یا تشدد نہیں انوارالحق کاکڑ

نوجوانوں کو انتہا پسندانہ اور ریاست مخالف بیانیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے فکری طور پر تیار کرنا ہوگا

[illegible]

Baakhabar Quetta

شاہراہوں کی بندش، ٹرکوں کو نذر آتش کرنا اور عوام کو تنگ کرنا قابل مذمت ہے مولانا ہدایت الرحمن

شاہراہوں کی بندش سے شہری شدید اذیت اور مشکلات کا شکار ہیں، خصوصاً مریضوں اور ضرورت مند افراد کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا ہے

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 AUG 2026 Page No. 19

پنجگور میں آپریشن 5 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ و گولہ بارود برآمد: آئی ایس پی آر

خفیہ اطلاع پر کارروائی کی گئی، غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی: ترجمان پاک فوج

وزیراعظم و وزیر داخلہ کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، عزم استحکام کے وژن کے تحت دہشت گردی کیخلاف نمایاں کامیابیاں مل رہی ہیں: شہباز شریف، محسن نقوی

راولپنڈی/اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق سیکورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات پر کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا تھا کہ یہ کارروائی دہشت گردی کے خلاف جاری بھرپور مہم کا حصہ تھی، جس کا مقصد بھارتی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

سرپرستی میں سرگرم ہر کسی عناصر کا خاتمہ اور علاقے میں پائیدار امن کا قیام ہے۔ دوسری جانب آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گردوں سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیسی ساختہ بم بھی برآمد ہوئے۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا تھا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے موجود کسی بھی ممکنہ خطرے کے خاتمے کے لیے فوری طور پر کلیئرنس اور سرچ آپریشن بھی کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک یہ مہم پوری رفتار سے جاری ہے۔ دریں اثناء وزیراعظم شہباز شریف نے ضلع پنجگور میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ عزم استحکام کے وژن کے تحت دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی فورسز شاندار کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں، ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے علاقے پنجگور میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر داخلہ نے آپریشن کے دوران 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جرات اور بہادری کو سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کر کے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 AUG 2026

Page No. 20

کوئٹہ میں فائرنگ سے سیاسی وقبائلی رہنما جاں بحق

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں فائرنگ کے ایک افسوسناک واقعے میں سیاسی وقبائلی رہنما میر فاروق محمد حسنی جاں بحق ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق فائرنگ کا واقعہ کوئٹہ کے علاقے سریاب مل میں پیش آیا، جہاں نامعلوم مسلح افراد نے میر فاروق محمد حسنی کو فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

ڈیرہ مراد جمالی: مسلح افراد شہریوں سے نقدی اور موٹر سائیکل چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد نے ناکہ بندی کر کے متعدد افراد سے ہزاروں روپے نقدی ایک موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق بقیہ نمبر16 صفحہ5 پر

ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانے کی حدود جھڈو ڈاکوؤں کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے راستے میں ناکہ لگا کر متعدد افراد سے ہزاروں روپے نقدی، درجنوں موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے جبکہ صدر پولیس تھانے کی حدود میر حسن روڈ بابل پیچوہ کے مقام پر مسلح افراد نے جاوید احمد سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔

خاران سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد، ہسپتال منتقل

خاران (نامہ نگار) خاران کے علاقے سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز خاران میں ہی پیک روڈ سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی بقیہ نمبر28 صفحہ5 پر

[illegible]

سکیورٹی صورتحال، کوئٹہ سے ٹرین سروس ایک روز کیلئے معطل

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان سے دیگر صوبوں کو جانے والی ٹرین سروس سکیورٹی وجوہات کے باعث ایک روز کیلئے معطل کر دی گئی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے بقیہ نمبر54 صفحہ5 پر

والی جعفر ایکسپریس منگل کو روانہ نہیں ہوئی جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد میں روک دیا جائے گا۔ ریلوے ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹرین سروس کی معطلی کا فیصلہ سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ مسافروں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر ریلوے انتظامیہ کی جانب سے صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق سکیورٹی صورتحال بہتر ہونے پر ٹرین سروس معمول کے مطابق بحال کر دی جائے گی۔

حاجی شہر قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے مسافر گاڑیوں کو لوٹ لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) حاجی شہر کے قریب ڈاکوؤں نے مسافروں کو لوٹ لیا پولیس کے مطابق بھاگ کے علاقے پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود قومی شاہراہ ڈگرا کے مقام پر گزشتہ شب درجنوں ڈاکوؤں نے ناکہ لگا کر متعدد چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کے مسافروں سے لوٹ مار کرتے رہے مسافروں سے لاکھوں روپے نقد درجنوں موبائل فون گھڑیاں و دیگر سامان چھین لیا گیا مسافروں کے مطابق اس سے بقیہ نمبر12 صفحہ5 پر

کئی گاڑیاں نہ رکنے پر مسلح افراد نے فائرنگ بھی کی تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 AUG 2026 Page No. 21

موبائل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ کی بندش سے تاجر مشکلات کا شکار

کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، سروس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (پ ر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آئے روز موبائل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ سروس کی بندش سے تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے یہ بات چیئرمین یاسین آغا، قائم مقام صدر نعمان کاکڑ، جنرل سیکرٹری حاجی محمد یوسف، ترجمان کاشف حیدری اور دیگر نے مشترکہ بیان میں کہی ہے انہوں نے کہا کہ انٹرنیٹ کی بندش کے باعث دکانداروں اور تاجروں کے آن لائن کاروبار، آرڈرز، ادائیگیاں، بینکنگ سروسز اور دیگر کاروباری معاملات متاثر ہوتے ہیں آن لائن کلاسز لینے والے طلبہ بھی شدید متاثر ہو رہے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ سروس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

نال پی ٹی سی ایل ایکسچینج کو جدید خطوط پر اپ گریڈ کرنے کا مطالبہ

نئے صارفین کے لیے کنکشن کھولے جائیں تاکہ شہریوں کو تیز رفتار اور معیاری انٹرنیٹ کی سہولت میسر آسکے، عوامی حلقے

نال (آن لائن) نال میں پی ٹی سی ایل ایکسچینج کا نظام پرانا ہونے کے باعث انٹرنیٹ صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کے مطابق انٹرنیٹ کی رفتار انتہائی سست ہے، جبکہ ایکسچینج کی موجودہ گنجائش پوری ہونے کے باعث نئے کنکشن بھی فراہم نہیں کیے جا رہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ جدید دور میں انٹرنیٹ روزمرہ زندگی، تعلیم، کاروبار اور سرکاری دفتری امور کے لیے انتہائی ضروری بن چکا ہے، مگر نال میں پرانے نظام کے باعث شہری اس بنیادی سہولت سے پوری طرح مستفید نہیں ہو پا رہے۔ پی ٹی سی ایل حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ نال ایکسچینج کو فوری طور پر اپ گریڈ کیا جائے، جدید ٹیکنالوجی اور اضافی پورٹس کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور نئے صارفین کے لیے کنکشن کھولے جائیں تاکہ شہریوں کو تیز رفتار اور معیاری انٹرنیٹ کی سہولت میسر آسکے۔

چاغی شہر کچرے کے ڈھیر میں تبدیل، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

بازار میں نکاسی آب کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے، عوام و علاقہ مکین، تاجروں کا ڈی سی سمیت دیگر حکام سے مسئلہ حل کرنے کی اپیل

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر کچرے کے ڈھیر میں تبدیل مختلف امراض پھیلنے کا اندیشہ چاغی بازار میں جگہ جگہ تعفن سے دکاندار اور تاجران سخت پریشان صفائی کی صورتحال روز بروز بگڑتی جا رہی ہے انتظامیہ نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق چاغی بازار میں نکاسی آب کا سنگین مسئلہ بگڑتی جا رہی ہے چاغی بازار زمیندار چوک، چاغی بازار یونین فرنیچر چوک میں نالیوں کا گندا پانی روڈ پر بہنا شروع ہو گیا ہیں اور چاغی شہر کے مختلف جگہوں پر گندگی کی ڈھیر، شہر میں صفائی کا نظام بگڑتی اور خطرناک صورتحال پیدا کی جا رہی ہے گندگی اور بدبو کی وجہ سے مختلف قسم کے بیماریاں پھیل جانے کا خدشہ ہیں چاغی شہر میں مچھروں کے بہتات کی وجہ سے عوام کا جینا دوبھر ہو کر رہ گیا ہے چاغی بازار میں نکاسی آب کا مسئلہ دن بدن سنگین ہوتا جا رہا ہے عوامی حلقوں نے ڈی سی چاغی جہانزیب نورشاہوانی اسسٹنٹ کمشنر چاغی میر طاہر خان سنجرانی ایس ایچ او چاغی عبدالستار رسالانی سے اپیل کی ہے کہ چاغی کے عوام پر رحم کیا کر نکاسی آب کا مسئلہ حل کیا جائے اور چاغی شہر کو گندگی سے بچایا جائے۔

چاغی شہر کا واحد آر ایچ سی ہسپتال ڈاکٹر سے محروم

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر کے واحد سرکاری ہسپتال میں میڈیکل ڈاکٹر نہیں، چاغی عوام کو علاج و معالجے میں مشکلات کا سامنا ہیں۔ آر ایچ سی ہسپتال ادویات کا کوٹہ علاقے کے ناکافی ہیں حکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق آر ایچ سی ہسپتال چاغی میں 5 سالوں سے کوئی میڈیکل ڈاکٹر نہیں، آر ایچ سی ہسپتال چاغی کو ادویات پرانی آبادی کے حساب سے ملتا ہیں جو چاغی شہر کے لیے ناکافی ہیں تحصیل چاغی کے واحد سرکاری ہسپتال میڈیکل ڈاکٹر سے محروم ہیں زکام اور بخار کے بیماری کے علاج کے لیے 65 کلومیٹر دور دالبندین جانے پر مجبور ہیں چاغی میں کوئی میڈیکل ڈاکٹر موجود نہیں ہیں ایمرجنسی میں مریضوں کے جانوں کو خطرہ لاحق ہیں چاغی عوام کے تمام علاج کے انحصار آر ایچ سی چاغی پر منحصر ہیں دور دراز سے آنے والے مریض ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ مایوس ہو کر لوٹ جاتے ہیں ایم بی بی ایس ڈاکٹر کے تبادلے کو کئی سال کا عرصہ گزر چکا ہے دوسرا ڈاکٹر کے تعیناتی عمل میں لایا نہیں گیا ہے، جس کے وجہ چاغی کے عوام سخت پریشانی میں مبتلا ہیں تاریخی ہسپتال میں کوئی ایم بی بی ایس ڈاکٹر موجود نہیں ہیں سات یونین کونسل کے عوام کا انحصار چاغی آر ایچ سی چاغی پر منحصر ہیں ایم بی بی ایس ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ سے ایمرجنسی میں چاغی کے عوام سخت پریشان رہتے ہیں چاغی کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان، اور ڈی جی ہیلتھ سے مطالبہ کیا ہے کہ چاغی میں میڈیکل آفیسر تعینات کیا جائیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bulletin No. 5 Dated: 12 AUG 2026 Page No. 22

کوئٹہ: پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار، شہریوں کا سخت ردعمل

شہر کے معروف بازاروں، سڑکوں، چوراہوں اور شاہراہوں پر بھکاری مرد، خواتین اور بچے بھیک مانگتے دکھائی دیتے ہیں

پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف فوری کریک ڈاؤن کیا جائے، منظم گروہوں کی نشاندہی کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، شہریوں کا مطالبہ

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 AUG 2026 Page No. 23

بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ بہرحال بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوامی مسائل کا حل آئین پاکستان کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے پرامن سیاسی مکالمے، مضبوط وفاقی تعاون اور مقامی لوگوں کو بااختیار بنانے میں پنہاں ہے۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو طویل عرصے سے بنیادی سہولیات کی کمی، احساسِ محرومی اور امن و امان کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ بلوچستان کے اہم ترین عوامی مسائل اور ان کے حل کے لیے عملی تجاویز پر عملدرآمد موجودہ حالات میں ضروری ہے۔ بلوچستان کے بنیادی عوامی مسائل میں تعلیم اور صحت کی صورتحال، صوبے کے دور دراز اضلاع میں اسکولوں اور اسپتالوں میں بہتری لانا ہے جبکہ موجودہ طبی مراکز میں ڈاکٹروں اور ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہیے۔ پینے کے صاف پانی کے بحران کو حل کرنا، گوادر سمیت صوبے کے متعدد اضلاع کو پینے کے صاف پانی کی سنگین قلت کا سامنا رہتا ہے۔ بے روزگاری اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے کیلئے صوبے میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ انفراسٹرکچر کی کمی، سڑکوں کے نیٹ ورک پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے مختلف اضلاع کا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور دیگر بڑے شہروں سے رابطہ منسلک اور آسان ہو جائے، ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے میکنزم بنایا جائے۔ عوامی مسائل کا پائیدار حل اور ترقیاتی اقدامات، پرامن سیاسی مکالمہ اور وفاق سے تعاون بھی ضروری ہے۔ حکومت کو تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ چلنا ہوگا تاکہ پالیسیوں میں عوامی امنگوں کی جھلک نظر آئے۔ اقتصادی ترقی اور سی پیک (CPEC) کے ثمرات میں مقامی آبادی کو اولین ترجیح دینی ہوگی۔ گوادر پورٹ اور دیگر بڑے ترقیاتی منصوبوں کے معاشی فوائد سب سے پہلے بلوچستان کے مقامی عوام تک پہنچنے چاہئیں۔ ملازمتوں میں کوٹہ، صوبے کے میگا پراجیکٹس میں تکنیکی اور غیر تکنیکی ملازمتوں پر پہلا حق مقامی نوجوانوں کا تسلیم کیا جائے۔ میرٹ کی بالادستی، فنڈز کی منصفانہ تقسیم، بلوچستان کو ملنے والے روپے کا ترقیاتی بجٹ براہِ راست عوام کی فلاح پر خرچ ہونا چاہیے۔ نوجوانوں کو تعلیم اور میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ بنیادی ڈھانچے کی بہتری، پانی کے منصوبے، ڈیموں کی تعمیر اور واٹر فلٹریشن پلانٹس کے ذریعے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ مواصلاتی نظام، دور دراز علاقوں کو کوئٹہ اور کراچی جیسی بڑی مارکیٹوں سے جوڑنے کے لیے سڑکوں کا جال بچھایا جائے۔ بلوچستان کی ترقی محض فنڈز مختص کرنے سے نہیں بلکہ ان فنڈز کی شفاف اور منصفانہ منتقلی، امن کے قیام اور عام شہری کو فیصلہ سازی میں شامل کرنے سے ہی ممکن ہے، ان اقدامات سے بلوچستان میں واضح تبدیلی آئے گی ترقی کے نئے راستے کھلیں گے۔ بلوچستان ایک خوشحال اور پُرامن صوبہ بنے گا۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں، انسانی وسائل پر زیادہ توجہ قابل ستائش ہے امید ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز ملکر بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرینگے تاکہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل حل ہونے میں مدد مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 12 AUG 2026 Page No. 2 4

آٹے کی بڑھتی قیمتیں اور انتظامی سوالات

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب [illegible] پہلے ہی مہنگائی [illegible] کم آمدنی [illegible] اخراجات کے باعث شدید دباؤ کا شکار ہیں۔ بہت سے [illegible] آٹے کے تھیلے کی قیمت [illegible] تجارتی معاملہ نہیں بلکہ براہ راست عام آدمی کی خوراک اور بنیادی ضرورت سے جڑا ہوا [illegible] ہے۔ اس کی قیمت میں غیر معمولی اضافہ سب سے پہلے غریب اور متوسط طبقے کو متاثر کرتا ہے کیونکہ ان خاندانوں کی آمدنی کا بڑا حصہ خوراک پر خرچ ہوتا ہے۔ شہریوں کی جانب سے یہ شکایت سامنے آ رہی ہے کہ آٹے کی قیمت میں [illegible] اضافے کے [illegible] پرائس کنٹرول میکانزم مؤثر دکھائی نہیں دے رہا۔ [illegible] ایک اہم انتظامی سوال کو جنم دیتا ہے۔ [illegible] ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام اور سرکاری نرخوں [illegible] انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اگر مارکیٹ میں قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں اور عوام کو کوئی واضح ریلیف [illegible] کی کمزوری کا تاثر بھی پیدا کرتا ہے۔ کوئٹہ جیسے شہر میں آٹے کی قیمت کا [illegible] آمدنی والے گھرانوں کے لیے انتہائی تشویشناک ہے۔ ایک مزدور [illegible] دیہاڑی دار [illegible] ملازم [illegible] آمدنی کا بڑا حصہ صرف آٹا خریدنے پر خرچ کرنے لگے تو اس کے لیے بچوں کی تعلیم، علاج، کرایہ اور دیگر ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس صورتحال کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ خاندان خوراک کے معیار اور مقدار میں کمی کرتے ہیں، بچوں کی تعلیم اور علاج جیسے اخراجات مؤخر کرتے ہیں اور قرض یا ادھار پر انحصار بڑھ جاتا ہے۔ حکومت کے لیے ضروری ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی اصل وجوہات کا فوری اور شفاف جائزہ لیا جائے۔ یہ معلوم کیا جانا چاہیے کہ کیا مسئلہ گندم کی رسد میں کمی کا ہے، ٹرانسپورٹ اخراجات میں اضافے کا، ذخیرہ اندوزی کا، ناجائز منافع خوری کا یا مارکیٹ میں مؤثر نگرانی نہ ہونے کا۔ صرف دکانداروں کے خلاف وقتی کارروائی کرکے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اگر قیمتوں میں اضافہ سپلائی چین کے کسی بڑے حصے سے جڑا ہے تو حکومت کو اسی سطح پر مداخلت کرنا ہوگی۔ ضلعی انتظامیہ کو روزانہ کی بنیاد پر آٹے کی قیمت، دستیابی اور سپلائی کی نگرانی کرنی چاہیے۔ فلور ملز، ہول سیل مارکیٹ، ڈیلرز اور ریٹیل دکانداروں کے درمیان قیمت کے فرق کا جائزہ لیا جانا چاہیے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ غیر ضروری منافع کہاں لیا جا رہا ہے۔ اگر کسی مرحلے پر ذخیرہ اندوزی یا مصنوعی قلت پیدا کی جا رہی ہے تو اس کے خلاف واضح اور مؤثر کارروائی ہونی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 12 AUG 2026 Page No. 25

بلوچستان میں سیاسی مشاورت اور عوامی مسائل کے حل کی ضرورت

بلوچستان کو درپیش سیاسی، انتظامی، معاشی اور امن وامان کے چیلنجز اس امر کے متقاضی ہیں کہ صوبائی حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کے ساتھ مسلسل رابطے اور مشاورت کا عمل جاری رکھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، اپوزیشن رہنماؤں، مختلف سیاسی جماعتوں کی قیادت اور دیگر اہم شخصیات کی علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں اسی تناظر میں اہمیت کی حامل ہیں۔ ان ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی سیاسی وانتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور امن وامان سمیت اہم معاملات پر تبادلہ خیال اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل کسی ایک سیاسی جماعت، حکومت یا ادارے کے لیے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے وسیع تر سیاسی ہم آہنگی اور اجتماعی سوچ ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں حکومتی وزراء کے ساتھ ساتھ قائد حزب اختلاف، مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی اور اہم سیاسی شخصیات کی موجودگی خاص طور پر قابل توجہ ہے۔ کسی بھی جمہوری نظام میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات اپنی جگہ موجود رہتے ہیں، لیکن صوبے کے بنیادی مسائل ایسے ہوتے ہیں جن پر جماعتی سیاست سے بالاتر ہو کر اتفاق رائے پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ بلوچستان کے عوام کئی دہائیوں سے بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں، بجلی، مواصلات اور معاشی مواقع کی کمی جیسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ صوبے کا وسیع جغرافیہ اور منتشر آبادی ترقیاتی منصوبہ بندی کو مزید مشکل بناتی ہے۔ ایسے حالات میں حکومت کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی ترجیحات کا تعین محض سیاسی بنیادوں پر نہیں بلکہ عوامی ضرورت، پسماندگی اور علاقائی توازن کے اصولوں پر کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، اپنی جگہ ایک مثبت حکومتی عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ تاہم عوامی سطح پر کسی بھی حکومتی پالیسی کی کامیابی کا حقیقی معیار اعلانات نہیں بلکہ عملی نتائج ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام اس وقت ایسے اقدامات کے منتظر ہیں جن کے اثرات انہیں اپنے روزمرہ حالات میں واضح طور پر محسوس ہوں۔ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا بروقت مکمل ہونا اس حوالے سے انتہائی اہم ہے۔ ماضی میں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تاخیر، ناقص منصوبہ بندی، فنڈز کے عدم استعمال اور نگرانی کے کمزور نظام کی شکایات سامنے آتی رہی ہیں۔ بعض منصوبے کئی سال تک زیر التوا رہتے ہیں جبکہ کئی علاقوں میں عوام بنیادی انفراسٹرکچر سے محروم رہتے ہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت کو اس روایت کو تبدیل کرنا ہوگا اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے مؤثر مانیٹرنگ، شفافیت اور جوابدہی کا نظام قائم کرنا ہوگا۔ بلوچستان میں ترقی کا مسئلہ صرف نئی سڑکیں، عمارتیں یا سرکاری منصوبے شروع کرنے تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اصل ترقی انسانی وسائل کی ترقی ہے۔ تعلیم، صحت، ہنرمندی، روزگار اور نوجوانوں کو معاشی مواقع فراہم کیے بغیر پائیدار ترقی کا تصور مکمل نہیں ہوسکتا۔ صوبے کی آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور یہی نوجوان بلوچستان کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔ اگر انہیں مناسب تعلیم، جدید ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان صوبے کی معاشی اور سماجی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس تناظر میں وزیراعلیٰ کی مختلف سیاسی اور پارلیمانی شخصیات کے ساتھ ملاقاتوں کو محض رسمی سیاسی سرگرمی نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ اگر ان ملاقاتوں کے نتیجے میں عوامی مسائل کی نشاندہی، ترقیاتی ترجیحات کے بہتر تعین اور پالیسی سازی میں مختلف علاقوں کی ضروریات کو شامل کیا جاتا ہے تو یہ عمل حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری سمیت اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے اراکین اور سیاسی رہنماؤں سے رابطہ بھی اہم ہے۔ حکومت کو یہ سمجھنا چاہیے کہ مضبوط جمہوری نظام میں اپوزیشن دشمن نہیں بلکہ حکومتی پالیسیوں پر نگرانی رکھنے والی ایک ضروری سیاسی قوت ہوتی ہے۔ اسی طرح اپوزیشن کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ تعمیری تنقید کے ساتھ ایسے معاملات پر حکومت کا ساتھ دے جن کا براہ راست تعلق بلوچستان کے عوام کے مفادات سے ہے۔ صوبے میں سیاسی استحکام بھی ترقی کے لیے بنیادی شرط ہے۔ اگر حکومت اور اپوزیشن مسلسل محاذ آرائی میں مصروف رہیں، سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کے ساتھ رابطے ختم کر دیں اور اسمبلی محض سیاسی کشمکش کا مرکز بن جائے تو اس کا نقصان بالآخر عوام ہی کو پہنچتا ہے۔ بلوچستان پہلے ہی سیاسی بے یقینی، معاشی محرومی اور سلامتی کے مسائل سے متاثر ہے۔ ایسے حالات میں سیاسی قوتوں کی ذمہ داری دوچند ہوجاتی ہے کہ وہ کم از کم بنیادی صوبائی مفادات پر مشترکہ حکمت عملی تشکیل دیں۔ امن وامان کا مسئلہ بلوچستان کے لیے سب سے بڑے چیلنجز میں سے ایک ہے۔ پائیدار امن کے بغیر نہ سرمایہ کاری آسکتی ہے، نہ کاروباری سرگرمیاں بڑھ سکتی ہیں اور نہ ہی ترقیاتی منصوبے اپنی مکمل افادیت حاصل کرسکتے ہیں۔ امن صرف سیکیورٹی اقدامات سے قائم نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے سیاسی مکالمہ، سماجی انصاف، بہتر حکمرانی، روزگار اور عوام میں ریاستی اداروں پر اعتماد بھی ضروری ہوتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 12 AUG 2026 Page No. 26

Defeating poverty

Unemployment is grappling Balochistan with an alarming increase. Poverty, exacerbated by a severe lack of employment opportunities for its youth. The struggling agriculture sector, once a backbone of the provincial economy, has further compounded the miseries of the people.

Reportedly the province's poverty rate has surged, with approximately 40% of the population living below the poverty line. This stark reality is a testament to the province's stagnant economy, inadequate infrastructure, and limited job prospects. The youth, who comprise a significant segment of the population, are particularly vulnerable, facing bleak futures with limited opportunities for respectable livelihoods.

The agriculture sector, which once contributed significantly to Balochistan's economy, is now in dire straits. Excessive load-shedding, inflation, water scarcity, and lack of modern farming techniques have led to dwindling crop yields and reduced livestock production. This decline has devastated rural communities, pushing many into poverty. Following degradation of the agriculture sector, it is believed that hundreds of families have rendered jobless and compelled to move towards urban areas to find a livelihood for their children. The pressure of people on cities has further increased challenges for administrations. The absence of employment opportunities has far-reaching consequences including that of increased poverty and inequality, rising migration to urban centers, straining resources, growing discontent and social unrest. The province's strategic location, abundant mineral resources, and untapped markets make it an attractive destination for businesses. However, inadequate infrastructure, limited access to finance, and bureaucratic red tape have hindered economic progress.

It is imperative that the government come up with immediate and concrete steps to address this crisis, providing employment opportunities and relief to the general public. To mitigate this crisis, the government must prioritize investment in infrastructure development, renewable energy, and tourism to generate employment opportunities. It is important that the government implement modern farming techniques, provide irrigation systems, and offer subsidies to farmers.

Experts say to break the cycle of poverty in Balochistan, the government must adopt a multi-pronged approach, including that of collaborating with the private sector to create jobs, invest in education and skills development, enhance connectivity and infrastructure, promote entrepreneurship and innovation and ensure effective governance and accountability. Balochistan's youth deserve a brighter future, and its people deserve relief from poverty. The government must prioritize employment opportunities, agricultural development, and social welfare to usher in a new era of prosperity and stability in the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 AUG 2026 Page No. 27

ہتھیار سے امید تک: بلوچستان میں سرنڈر، مفاہمت اور پُرامن معاشرتی واپسی

بلوچستان میں امن کی بحث اکثر طاقت، ریاستی حکمتِ عملی اور سکیورٹی چیلنجز کے گرد گھومتی ہے مگر اس تصویر کا ایک انسانی پہلو بھی ہے جس پر کم بات

تحریر: ماہ رنگ مری

ہوتی ہے یعنی ہتھیار چھوڑ کر واپس آنے والے افراد کی زندگی۔ ایک نوجوان جب تشدد کا راستہ ترک کرتا ہے تو صرف ایک مسلح فرد کم نہیں ہوتا، ایک خاندان اپنے بچھڑے ہوئے فرد کی واپسی کی امید پاتا ہے۔ ایک ماں کے لیے یہ محض خبر نہیں بلکہ برسوں کی بے چینی کے بعد سکون کا لمحہ ہوسکتا ہے۔ اسی لیے بلوچستان میں پائیدار امن کو صرف طاقت کے پیمانے سے نہیں بلکہ اس بات سے بھی پرکھا جانا چاہیے کہ کتنے نوجوان تشدد چھوڑ کر دوبارہ معاشرے کا حصہ بنتے ہیں۔ اصل کامیابی صرف یہ نہیں کہ بندوق خاموش ہوجائے، اصل کامیابی یہ ہے کہ اس کے بعد زندگی دوبارہ شروع ہوسکے۔

بلوچستان میں مفاہمت اور قومی دھارے میں واپسی کا عمل نیا نہیں۔ مختلف ادوار میں بڑی تعداد میں مسلح افراد نے ہتھیار چھوڑنے کا اعلان کیا اور پُرامن زندگی کی طرف واپسی اختیار کی۔ ڈان نیوز کے مطابق 2017 میں اس عمل کی کئی نمایاں مثالیں سامنے آئیں۔ اپریل 2017 میں ایک تقریب کے دوران 434 افراد کے ہتھیار ڈالنے کی رپورٹ سامنے آئی، جبکہ اسی سال دسمبر میں 313 مسلح افراد کی جانب سے ہتھیار چھوڑنے کی اطلاعات بھی شائع ہوئیں۔ اپریل 2019 میں کوئٹہ میں مزید 50 افراد نے ہتھیار رکھنے اور ریاست کے حوالے کرکے قومی دھارے میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ ڈان نیوز کے مطابق ان افراد کا تعلق مختلف گروہوں سے بتایا گیا تھا اور تقریب میں انہیں دوبارہ معاشرے کا حصہ بننے کی ترغیب دی گئی۔ یہ اعداد محض اعداد نہیں۔ ہر عدد کے پیچھے ایک نام، ایک خاندان، ایک گھر اور ایک مستقبل موجود ہوتا ہے۔

بلوچستان میں مفاہمتی عمل کے دوران بعض نمایاں کمانڈروں کی جانب سے بھی تشدد ترک کرنے کے اعلانات سامنے آئے۔ شیخ [illegible]، جنہیں بی ایل اے کے اہم کمانڈر کے طور پر رپورٹ کیا گیا، نے جنوری 2017 میں ریاست کے سامنے ہتھیار ڈالنے کا اعلان کیا۔ ایسے واقعات نے یہ پیغام دیا کہ مسلح راستے سے واپس آنے کا دروازہ موجود ہے۔ گلزار امام عرف شنبے بھی اسی سلسلے میں ایک نمایاں نام ہیں۔ میڈیا سے تعلق رکھنے والے اس سابق مسلح کمانڈر کے حوالے سے 2023 میں ریاستی تحویل کے بعد سامنے آنے والی گفتگو میں مسلح جدوجہد کے راستے پر نظرثانی اور بلوچستان کو پہنچنے والے نقصان کا ذکر کیا گیا۔ ان کا معاملہ اس حقیقت کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ تشدد کا راستہ اختیار کرنے والا شخص بھی وقت کے ساتھ اپنے فیصلوں پر نظرثانی کرسکتا ہے۔

اسی طرح سرفراز بنگلزئی، جو بی این اے کے کمانڈر کے طور پر سامنے آئے، نے دسمبر 2023 میں کوئٹہ میں 70 ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈالنے اور قومی دھارے میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تشدد کا راستہ چھوڑ کر صوبے اور ملک کی ترقی میں تعمیری کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ پچھلے سال وڈیرہ نور علی چاکرانی اور میرک چاکرانی کی ہے، جنہوں نے دسمبر 2025 میں 100 سے زائد ساتھیوں سمیت سوئی، ڈیرہ بگٹی میں ہتھیار ڈالے اور قومی دھارے میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ بلوچستان حکومت نے اس پیش رفت کو مفاہمت اور امن کی پالیسی کے تناظر میں اہم قرار دیا۔

ہتھیار چھوڑ دینا کسی فرد کی زندگی کا اختتام نہیں بلکہ ایک نئے سفر کا آغاز ہونا چاہیے۔ ریاست اور صوبائی حکومت کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ واپس آنے والے افراد کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دوبارہ معاشرتی زندگی سے جوڑا جائے۔ ماضی میں بلوچستان کی مفاہمتی پالیسی کے تحت واپس آنے والے افراد کے لیے مالی معاونت، روزگار اور فنی تربیت جیسے اقدامات کا ذکر سامنے آتا رہا ہے۔ مقصد یہ تھا کہ تشدد چھوڑنے والے افراد اپنے خاندانوں کے ساتھ معمول کی زندگی شروع کرسکیں اور معاشرے کے مفید رکن بن سکیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں بلوچستان حکومت کا کردار فیصلہ کن بن جاتا ہے۔ اگر ایک سابق مسلح نوجوان کو ہنر سکھایا جائے، روزگار کا موقع دیا جائے، تعلیم سے جوڑا جائے اور اسے ذمہ دار شہری کی حیثیت سے آگے بڑھنے کا راستہ دیا جائے تو ایک فرد کی بحالی پورے خاندان کے مستقبل کو بدل سکتی ہے۔ بندوق چھین لینے سے صرف خطرہ کم ہوتا ہے لیکن ہاتھ میں ہنر دینے سے مستقبل بنتا ہے۔

سرنڈر کرنے والے افراد کو دوبارہ معاشرے میں شامل کرنا ایک حساس عمل ہے جس میں قانون کی بالادستی اور متاثرہ خاندانوں کے حقوق کے ساتھ ساتھ بحالی اور معاشرتی شمولیت کو بھی اہمیت حاصل ہونی چاہیے۔ ایک کامیاب مفاہمتی پالیسی وہی ہوگی جو تشدد سے واپس آنے والے شخص کو یہ احساس دلائے کہ اس کے لیے پرامن زندگی کا راستہ موجود ہے، جبکہ معاشرے کو بھی یہ اعتماد حاصل ہو کہ قانون سب کے لیے برابر ہے۔ یہ عمل صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں۔ مقامی عمائدین، خاندان، تعلیمی ادارے، کاروباری طبقہ اور سول سوسائٹی بھی اس بحالی میں کردار ادا کرسکتے ہیں۔ بلوچستان کا تجربہ بتاتا ہے کہ امن کی منزل تک پہنچنے کے لیے سکیورٹی اقدامات کے ساتھ مفاہمت، بحالی، تعلیم، روزگار اور معاشرتی شمولیت بھی ضروری ہیں۔ جو شخص تشدد کا راستہ چھوڑ کر قانون اور پُرامن زندگی اختیار کرتا ہے اسے ایک ذمہ دار شہری بننے کا موقع دینا امن کے وسیع تر مقصد کا حصہ ہوسکتا ہے۔ کسی مسلح گروہ کی حقیقی کمزوری صرف اس وقت نہیں ہوتی جب اس کی طاقت کم ہو، اصل شکست اس وقت ہوتی ہے جب اس کے اپنے نوجوان تشدد سے منہ موڑ کر خاندان، تعلیم، روزگار اور امن کو اپنا مستقبل بنا لیں۔ بلوچستان کے ہر ایسے نوجوان کی واپسی ایک خاموش پیغام ہیں: امن کا راستہ ابھی کھلا ہے۔ اور شاید اس سفر کی سب سے خوبصورت منزل وہ دن ہے جب ایک ماں اپنے بیٹے کو بندوق کے ساتھ نہیں، بلکہ ایک پُرامن اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنے گھر کی دہلیز پر واپس آتے دیکھے۔